کتاب نما

ماہنامہ **تعمیر افکار**، اشاعت خاص (دوم) بیاد ڈاکٹر محمود احمد غازی۔ ناشر: زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے-۴ /۱۸ ناظم آباد نمبر ۴، کراچی ۷۴۶۰۰۔ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰-۰۲۱۔ صفحات: ۴۶۳۔ قیمت: ۸۵۰ روپے۔

مرحوم و مغفور ڈاکٹر محمود احمد غازی کا نام اور شخصیت محتاجِ تعارف نہیں۔ وہ ایک عالمِ دین تھے اور محقق اور مفکّر بھی۔ ماہنامہ تعمیر افکار نے غازی صاحب پر ۲۰۰۳ء میں ایک خصوصی اشاعت شائع کی تھی۔ پیشِ نظر جلد دوم میں بھی غازی صاحب کی متنوع خدمات کا جائزہ شامل ہے۔ اس میں آپ کے محاضرات سمیت، تصانیف کا تعارف اور آپ کی خدمات کے مختلف پہلوؤں پر اہلِ علم کی نگارشات دی گئی ہیں۔ مختلف اداروں سے آپ کا جو تعلق رہا، ان کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر محمود احمد غازی نے سترہ برس کی عمر میں درسِ نظامی سے فارغ ہو کر مولانا عبدالجبار غازی کے مدرسۂ عربیہ ملّیہ، راولپنڈی میں تدریس شروع کر دی تھی۔ ۱۹۶۹ء میں ادارہ تحقیقاتِ اسلامی سے بحیثیت محقق منسلک ہو گئے۔ بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی کے قیام میں ان کی کاوشوں کا بھی دخل ہے۔ وہ اس کے سربراہ بھی رہے۔ اسّی کی دہائی میں جنوبی افریقہ میں قادیانی، خود کو مسلمان ظاہر کر کے، قادیانیت پھیلا رہے تھے۔ وہاں کے مسلمانوں نے سپریم کورٹ میں درخواست گزاری کہ انھیں غیر مسلم قرار دیا جائے۔ انھوں نے حکومتِ پاکستان سے چند قدیم علوم کے علما اور جدید قوانین کے ماہر بھیجنے کی درخواست کی۔ حکومت نے جو وفد بھیجا، اس میں غازی صاحب بھی شامل تھے، جن کے دلائل سے عدالت کو فیصلہ کرنے میں بہت مدد ملی۔

غازی صاحب فیصل مسجد میں خطیب، شریعہ اکیڈمی کے ناظم اعلیٰ اور اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن بھی رہے۔ بحیثیت وزیر مذہبی اُمور گراں قدر خدمات کے علاوہ انھوں نے وفاقی شرعی عدالت میں بطور جج بھی کام کیا۔ وہ نہایت ذہین اور ایک غیر معمولی شخصیت تھے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

اسلام کا خاندانی نظام، ڈاکٹر عبدالحی ابڑو۔ ناشر: شریعہ اکیڈمی، فیصل مسجد، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔فون: ۰۵۱-۸۲۵۱۷۶۱۔صفحات: ۵۸۲۔ قیمت: درج نہیں۔

دُنیا بھر میں جدیدیت کی تیز لہر نے گذشتہ ڈیڑھ سو برسوں کے دوران جس تہذیبی قلعے پر شدید ترین حملہ کیا ہے، اس قلعے کا نام 'خاندان' ہے۔ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ عالمی سامراجیت کے زیراثر تعلیم، معاشرت، عائلی قوانین میں ریاستی مداخلتوں اور فکرونظر کی تبدیلی نے بڑی تیزی سے، مسلم دُنیا کے خاندانی نظام کی بنیادوں کو بھی ہلاکر رکھ دیا ہے۔جس کے نتیجے میں عائلی یا خاندانی مسائل کا ایک طوفان ہے، جو مسلم معاشروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

ڈاکٹر عبدالحی ابڑو (سابق ڈائرکٹر جنرل، شریعہ اکیڈمی) نے ایک محقق اور استاد کی حیثیت سے بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی میں طویل عرصے تک خدمات انجام دی ہیں۔ زیرنظر کتاب میں انھوں نے اسلام کے خاندانی نظام کے جملہ اُمور پورے شرح و بسط کے ساتھ پیش کیے ہیں۔ عقدِ نکاح، احکامِ مہر، احکامِ نفقہ، احکامِ طلاق، عدالتی تفریق، احکامِ خلع، احکام نسب وحضانت اور احکامِ عدت کی مناسبت سے پیش آمدہ مسائل کی کیفیت اور اس ضمن میں اسلامی تعلیمات کے تحت رہنمائی، نہایت عام فہم انداز سے پیش فرمائی ہے۔

اس موضوع پر متعدد کتب اُردو میں موجود ہیں، لیکن یہ کتاب ان سب کی جامع ہے۔ علما، اساتذہ اور بالخصوص وکلا کو زیرمطالعہ لانا چاہیے۔ (س م خ)

مشفق خواجہ، احوال و آثار، ڈاکٹر محمود احمد کاوش۔ ناشر: قرطاس، فلیٹ ۱۵-اے، گلشن امین ٹاور، گلستان جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ فون: ۰۳۲۱-۳۸۹۹۹۰۹۔ صفحات: ۱۰۸۱۔ قیمت: ۱۶۰۰ روپے

زوال وانحطاط نے ہماری زندگی کے مختلف شعبوں کی طرح تعلیم و تعلّم اور تحقیق و تدوین کو بھی متاثّر کیا ہے، چنانچہ قریبی زمانے میں لکھے جانے والے جامعات کے تحقیقی مقالے سرسری پن کی وجہ سے مطلوبہ معیار سے بہت فروتر ہیں۔ کبھی کبھار کوئی اِستثنائی نمونہ نظر سے گزرتا ہے۔ زیرنظر مقالہ فی الواقع تحقیق کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔ اس مقالے پر ۲۰۰۷ء میں پنجاب یونی ورسٹی نے محمود احمد کاوش کو پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی تھی۔

مشفق خواجہ بنیادی طور پر محقق تھے۔ ان کے جملہ قلمی آثار میں، حتیٰ کہ طنزومزاحیہ تحریروں

میں بھی تحقیقی رنگ موجود ہے، لیکن ان کی کثیرالجہات شخصیت کا اظہار ان کی شاعری، ان کے کالموں، ہزارہا خطوط اور تراجم میں ملتا ہے۔ وہ ادبی مجلّات کے ایڈیٹر بھی رہے۔ کاوش صاحب کی زیرنظر کاوش میں مشفق خواجہ کی مختلف حیثیات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تحقیقی اور تدوینی خدمات میں ان کی ۱۳ کتابوں، ایک ہزار سے زائد خطوط اور متفرقات (دیباچہ، تبصرہ، خاکہ، ترجمہ، ادارت) کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ آخری باب میں خواجہ صاحب کے ادبی مقام و مرتبے کا تعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مقالہ نگار لکھتے ہیں: ''مشفق خواجہ ایک ایسے ادیب تھے جن کی ذات میں بیک وقت تخلیق اور تحقیق دونوں کی اعلیٰ پائے کی صلاحیتیں موجود تھیں۔ تحقیق کی سنگلاخ وادیوں میں گھومتے گھومتے جب وہ تھک جاتے تو تھوڑی دیر کے لیے تبدیلیِ آب وہوا کے لیے تخلیق کی وادیِ گل رنگ میں آنکلتے۔'' چنانچہ کاوش صاحب نے بجاطور پر انھیں 'خواجۂ تخلیق و تحقیق' قرار دیا ہے۔

ہماری آج کے تحقیق کار چاہیں تو اس مقالے کو راہ نما بنا سکتے ہیں۔ اشاعتی معیار اطمینان بخش ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

اسلامی بنکاری کی تشکیل جدید، اشتیاق احمد فاروق۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۲۵۲۴۷۵۔ صفحات: ۸۷۔ قیمت: ۲۳۰ روپے۔

مسلم دُنیا میں، اسلامی بنکاری کے نام پر خدمت بھی کی جارہی ہے اور ایک کھیل بھی کھیلا جارہا ہے۔ جناب اشتیاق احمد فاروق نے اس بڑے اور پھیلے ہوئے موضوع پر، پاکستان میں ہونے والی پیش رفت کو اختصار اور گہرائی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ انھوں نے پاکستان میں ریاستی سطح اور اعلیٰ عدالتوں کے فیصلوں کی روشنی میں مسئلے کو دیکھا ہے اور بتایا ہے کہ درست طرزِ عمل کون سا ہے، جس سے اسلامی بنکاری کو تشکیل دیا جانا چاہیے۔(س م خ)

جماعت اسلامی کیا چاہتی ہے؟ میر افسر امان۔ ملنے کا پتا: اسلامک پبلی کیشنز، منصورہ، لاہور۔ فون: ۰۳۲۱-۴۹۴۲۱۲۰۔ صفحات: ۲۶۸۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ حصّہ اوّل میں پانچ مضامین ہیں، ایک بانیِ جماعت سیّدمودودی پر، اور چار امرائے جماعت (میاں طفیل محمد، قاضی حسین احمد، سیّد منور حسن، سراج الحق) پر۔

حصّہ دوم میں جماعت اسلامی کی تنظیم، قیادت، دستور، شورائی نظام، مالیاتی نظام، تربیتی پروگرام، کارکنانِ جماعت کے اوصاف اور تفہیم القرآن کا تعارف کرایا گیا ہے۔ حصّہ سوم میں ایسی تحریریں اور مصنف کے کالم یکجا ہیں، جن سے جماعت اسلامی کی عملی سرگرمیاں، اتحادی سیاست، سندھ میں جماعت اسلامی، کرپشن کے خلاف جماعت کی مہم اور جماعت کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا پتا چلتا ہے۔

میر افسر امان ایک سینئر کالم نگار، دانش ور، تجزیہ نگار ہیں۔ انھوں نے جماعت اسلامی کی دعوت پھیلانے کے لیے اسلام آباد میں قلم کارواں اور'اقبال، قائد اور سیّد مودودی فکری فورم' بنا رکھا ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

خفتگانِ خاکِ گوجرانوالا، پروفیسر محمد اسلم اعوان۔ ناشر: جہانِ نو پبلی کیشنز، اردو منزل، ۵۱-سی، جوڈیشل کالونی نزد سپر ایشیا، نہر اَپر چناب، ڈاکخانہ انور انڈسٹریز، جی ٹی روڈ، گوجرانوالا۔ فون: ۰۳۰۰-۷۴۰۱۵۲۷۔ صفحات: ۲۸۰۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

پروفیسر محمد اسلم (سابق صدر شعبۂ تاریخ، پنجاب یونی ورسٹی لاہور) نے ایک زمانے میں (بشمول خفتگانِ خاکِ لاہور اور خفتگانِ کراچی) وفیات کے سلسلے میں کئی کتابیں شائع کیں۔ ڈاکٹر محمد منیر سلیچ نے بھی سلسلۂ وفیات میں متعدد کتابیں شائع کی ہیں۔ اسی انداز میں یہ کتاب تیار کی ہے، جس میں ضلع گوجرانوالا میں مدفون اور ضلع گوجرانوالا کے مشاہیر مگر ضلع گوجرانوالا سے باہر مدفون مرد و زن کے مختصر حالات اور بہت سوں کی قبروں کے کتبے نقل کیے ہیں۔ مؤلف کی زیرنظر کتاب سے مستقبل کے مرتبینِ تاریخ گوجرانوالا کو بہت سہولت ملے گی۔(رفیع الدین ہاشمی)

تعارف کتب

◉ **آنکھوں میں نمی رکھنا**، ڈاکٹر محمد اورنگ زیب رہبر۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی ۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی-۷۵۹۵۰۔ فون: ۳۶۳۴۹۸۴۰- ۰۲۱-۳۶۸۰۹۲۰۱۔ صفحات: ۱۳۳۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔ [رہبر بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں مگر مجموعے میں خاصی مقدار میں نظمیں (شیخ احمد یاسین شہید، صاحبِ تفہیم مودودی، ڈاکٹر عبدالقدیر خان، الحرا اسکول کے لیے، میری جمعیت، اہلِ کشمیر کا عزم، سیّد منور حسن، عنایت علی خاں، کراچی خوب صورت ہے) شامل ہیں۔ دو حمدیں، چار نعتیں اور چند متفرق اشعار بھی۔ شاعر کی اسلام دوستی ایک ایک شعر سے عیاں ہے۔]